درس سی ام
تیسواں سبق

درکتابخانہ
(لائبریری میں)

مصنف: معین نظامی

متنِ فارسی:

روز چهارشنبه بود و ساعت یک و ربع بعد از ظهر. عظمی امروز آخرین درس فارسی را در کلاس خوانده بود. فکرمی کرد، ای کاش کتاب فارسی ام به این زودی تمام نمی شد! دلش گرفته بود. نمی خواست از فارسی جدا بشود. رفت به کتابخانه دانشکده و سرمیز نشست. کتابخانه خیلی شلوغ بود. همه داشتند کتابها و روزنامه ها را می خواندند. وی کتاب فارسی اش را بازکرد و شروع کرد به خواندن. بعد از ده پانزده دقیقه دوست عزیزش هما وارد کتابخانه شد و مستقیماً به طرف او رفت.

☆☆☆

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چہارشنبہ	بدھ	دانشکدہ	کالج
یک وربع	سوا ایک	شلوغ بود	رش تھا
ظہر	دوپہر	روزنامہ ھا	اخبار (جمع)
بہ این زودی	اتنی جلدی	پانزدہ دقیقہ	پندرہ منٹ
دلش گرفتہ بود	وہ اداس تھی	مستقیما	سیدھی

☆☆☆

ترجمہ:

بدھ کا دن تھا اور بعد دوپہر سوا ایک کا وقت تھا۔ عظمی نے آج کلاس میں فارسی کا آخری سبق پڑھا تھا۔ وہ سوچ رہی تھی کہ کاش میری فارسی کی کتاب اتنی جلدی ختم نہ ہوتی! وہ دل گرفتہ تھی۔ وہ فارسی سے جدا نہیں ہونا چاہتی تھی۔ وہ کالج کی لائبریری میں گئی اور ایک میز پر بیٹھ گئی۔ لائبریری میں بہت رش تھا۔ سب کتابیں اور اخبار پڑھ رہے تھے۔ اس نے اپنی فارسی کی کتاب کھولی اور پڑھنا شروع کر دی۔ دس پندرہ منٹ بعد اس کی پیاری سہیلی ہما لائبریری میں داخل ہوئی اور سیدھی اس کی طرف گئی۔

☆☆☆

متن فارسی:

هما: خدارا شکر' پیداشدی؟ کجا بودی؟

عظمی: همینجا بودم.

هما: چه کارمی کردی اینجا؟

عظمی: فارسی می خواندم. فکرکردم به جای اینکه به کافه بروم بهتراست به کتابخانه بروم. آمدم اینجا!

هما: چه خبر است ؟ خیلی گرفته به نظرمی آئید!

عظمی: چیزی نیست ' می دانی امروز آخرین کلاس فارسی ما بود؟

هُما: جدی ؟نمی دانستم۔

عظمی: بلـه' امروز آخرین درس ما با خانم دکتر نگہت بود۔ایشان امروز خدا حافظی کَردند تا برای امتحان آماده بشویم۔

هما: حالا متوجه شدم که چرا دلت گرفته است!چرا فارسی را این قدر دوست دارید؟

عظمی: مگر نمیدانی کـه این زبان شیرین 'قرن ها زبا ن دینی ورسمی نیاکان ما بوده است۔میراث ادبی بزرگان ما همه اش فارسی است۔ خوداقبال بزرگ اغلب به فارسی شعر سروده است۔ بدون یادگرفتن فارسی ما نمی توانیم حتی حق اردو را ادا کنیم۔

☆☆☆

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کجا بودی؟	تم کہاں تھی؟	قرنہا	صدیوں
ھمینجا	یہیں	رسمی	سرکاری
کافہ	کیفے	نیاکان	اجداد
چہ خبراست؟	کیا بات ہے؟	اغلب	زیادہ تر
جدی	واقعی۔سچ مچ	سرودہ است	کہے ہیں
آمادہ	تیار	بدون یادگرفتن	بغیر سیکھے'بغیر پڑھے

☆☆☆

ترجمہ:

ہما: خدا کا شکر ہے کہ تم مل گئیں۔تم کہاں تھیں؟

عظمی: میں یہیں تھی۔

ہما: یہاں کیا کر رہی تھی؟

عظمی: فارسی پڑھ رہی تھی۔ میں نے سوچا کیفے جانے کی بجائے بہتر ہے لائبریری جاؤں میں یہاں آ گئی!

ہما: کیا بات ہے؟ بہت اداس دکھائی دے رہی ہیں!

عظمی: کوئی بات نہیں۔تم جانتی ہو آج ہماری فارسی کی آخری کلاس تھی؟

ہما: واقعی؟ میں نہیں جانتی تھی۔

عظمی: ھاں' آج ہمارا خانم ڈاکٹر نگہت کے ساتھ آخری سبق تھا۔انہوں نے آج خدا حافظ کہہ دیا تا کہ ہم امتحان کیلئے تیار ہوں۔

ہما: میں اب سمجھی کہ تمہارا دل کیوں اداس ہے! کیوں فارسی کو اس قدر پسند کرتی ہو؟

عظمیٰ: کیا تم نہیں جانتی کہ یہ میٹھی زبان صدیوں تک ہمارے آباؤاجداد کی دینی اور سرکاری زبان رہی ہے۔ ہمارے بزرگوں کی ادبی میراث تمام تر فارسی ہے۔ خود علامہ اقبال نے زیادہ تر شعر فارسی میں کہے ہیں۔ فارسی سیکھے بغیر حتی ہم اردو کا بھی حق ادا نہیں کر سکتے۔

☆☆☆

متن فارسی:

هما: خیلی خوب! چقدر قشنگ صحبت می کنی۔ حالا به من بگو می توانی فارسی حرف بزنی؟

عظمی: نخیر، فعلاً برایم ممکن نیست، ولی خانم دکتر نگهت به من قول داده اند در سال دوم مرا فارسی تکلمی یاد می دهند۔

هما: پس تا سال آینده باید منتظر باشیم؟

عظمی: بله، درسال آینده سعی می کنم به فارسی تکلمی مسلط بشوم، خیلی دلم می خواهد فارسی صحبت کنم۔

هما: به خواست خدا اگر کوشش می کنی موفق می شوی! با اجازه شما من رفتم، خدا حافظ۔

عظمی: به سلامت، فردا می بینمت۔

☆☆☆

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قشنگ	خوبصورت	فارسی تکلمی	بول چال کی فارسی
صحبت	گفتگو	مسلط بشوم	تسلط حاصل کروں
نخیر	نہیں	من رفتم	میں تو چلی
فعلاً	ابھی	فردا	آنے والا کل
قول دادہ	وعدہ کیا ہے	می بینمت	پھر ملوں گی

☆☆☆

ترجمہ:

ہما: بہت خوب! تم کس قدر خوبصورت گفتگو کرتی ہو۔ اب مجھے بتاؤ تم فارسی میں بات کر سکتی ہو؟

عظمیٰ: نہیں فی الحال میرے لیے ممکن نہیں، لیکن خانم ڈاکٹر نگہت نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ دوسرے سال (سیکنڈ ائیر) میں مجھے بول چال کی فارسی سکھا دیں گی۔

ہما: پس ہمیں اگلے سال تک انتظار کرنا چاہیے!

عظمیٰ: ہاں، اگلے سال میں کوشش کروں گی کہ بول چال کی فارسی پر تسلط حاصل کروں۔ میرا دل بہت چاہتا ہے کہ فارسی میں گفتگو کروں۔

ہما: انشاءاللہ اگر کوشش کرو گی تو کامیاب ہو جاؤ گی! آپ کی اجازت سے میں چلتی ہوں۔ خدا حافظ!

عظمیٰ: سلامتی کے ساتھ، کل تم سے ملاقات ہوگی۔

☆☆☆

www.downloadclassnotes.com

تمرین کا حل

(۱)

سوال ۱: عظمیٰ کیوں اداس تھی؟ وہ کیا سوچ رہی تھی؟

جواب: عظمیٰ اس لیے اداس تھی کہ آج فارسی کلاس میں کتاب کا آخری سبق تھا اور انہیں امتحانات کی تیاری کیلئے فارغ کر دیا گیا تھا چونکہ وہ فارسی سے بے حد محبت کرتی تھی اب کلاس کے ختم ہونے پر اداس تھی۔ وہ سوچ رہی تھی کاش فارسی کی کلاس اتنی جلدی ختم نہ ہوتی اور ہم مزید فارسی پڑھتے۔

سوال ۲: اس نے فارسی کو پسند کرنے کی کیا وجوہات بتائیں؟

جواب: اس نے فارسی کو پسند کرنے کی وجوہات یہ بتائیں کہ فارسی زبان میٹھی ہے۔ صدیوں تک ہمارے اجداد کی مذہبی اور سرکاری زبان رہی ہے۔ ہمارے بزرگوں کی ادبی میراث تمام تر فارسی میں ہے۔ علامہ اقبال کے زیادہ تر اشعار فارسی میں ہیں اور فارسی سیکھے بغیر ہم اردو کا حق ادا نہیں کر سکتے۔

سوال ۳: فارسی جانے بغیر اردو کا حق کیسے ادا نہیں ہو سکتا؟

جواب: فارسی کو اردو کی ماں کہتے ہیں کیونکہ فارسی ہی اردو کا سرچشمہ ہے۔ اس کے علاوہ اردو زبان میں ساٹھ فیصد سے زیادہ الفاظ فارسی زبان کے ہیں جنہیں مکمل طور پر سمجھنے کیلئے فارسی سیکھنا ضروری ہے۔ اس لئے فارسی جانے بغیر اردو کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔

سوال ۴: فارسی تکلّمی کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: فارسی تکلّمی سے مراد بول چال کی فارسی ہے۔ فارسی زبان کے طلباء و طالبات کیلئے ضروری ہے کہ وہ فارسی تکلّمی سیکھیں تب جا کر وہ فارسی میں گفتگو کرنے والوں کی بات کو سمجھ سکیں گے اور اپنا مدعا ان کو سمجھا سکیں گے۔ فارسی زبان صرف ایران کی زبان نہیں بلکہ افغانستان، بعض روسی ریاستوں اور عراق کے کافی حصے میں بھی بولی جاتی ہے۔

سوال ۵: کیا آپ نے فارسی میں کچھ باتیں سیکھی ہیں؟

جواب: ہاں! میں نے فارسی زبان کے کچھ ابتدائی جملات سیکھے ہیں۔

☆☆☆

(۲)

سوال ۱: فارسی میں ترجمہ کیجئے:

آج ہم نے فارسی کا آخری سبق پڑھا ہے۔ ہمیں فارسی بہت اچھی لگتی ہے۔ اس میں حکمت و اخلاق کی اچھی اچھی باتیں ہیں۔ فارسی شاعری بھی بہت دلکش ہے۔ ہم ابھی زیادہ فارسی نہیں بول سکتے۔ اگلے سال ہم کوشش کریں گے کہ بول چال کی فارسی سیکھ جائیں۔ اگر ہم محنت کریں گے تو انشاءاللہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیں گے۔

ترجمہ:

امروز ما آخرین درس فارسی راخوانده ایم. مافارسی را خیلی دوست داریم. دراین سخن های خوب حکمت و اخلاق موجود هستند. شعر فارسی نیز بسیار جالب است. ما فعلاً نمی توانیم زیادفارسی صحبت کنیم. سال آینده سعی خواهیم کرد که فارسی گفتاری را یاد بگیریم. اگر ما زحمت

بکشیم انشاء اللّٰہ در حدف خود پیروزخواهیم شد.

☆☆☆☆☆

معروضی سوالات

1: کثیر الانتخابی سوالات(Multiple Choice Questions)

☆ ہر سوال کے نیچے چار ممکنہ جواب دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے صرف ایک جواب درست ہے۔ درست جواب پر نشان (✓) لگائیے:

-1 ☆عظمیٰ نے فارسی کا آخری سبق کس دن پڑھا؟
(الف) پیر (ب) منگل (ج) بدھ ✓ (د) جمعرات

-2 ☆عظمیٰ فارسی کی کلاس ختم ہونے پر تھی:
(الف) اداس ✓ (ب) خوش (ج) جذباتی (د) پر سکون

-3 ☆عظمیٰ کلاس سے نکل کر کہاں گئی؟
(الف) کینٹین میں (ب) لائبریری ✓ (ج) کھیل کے میدان میں (د) سیمینار ہال میں

-4 ☆کون سی زبان صدیوں تک ہمارے آباؤ اجداد کی سرکاری زبان رہی ہے؟
(الف) ھندی (ب) اردو (ج) فارسی ✓ (د) انگریزی

-5 ☆ہمارے قومی شاعر علامہ اقبال نے زیادہ تر شعر کس زبان میں کہے ہیں؟
(الف) فارسی ✓ (ب) اردو (ج) پنجابی (د) سرائیکی

☆☆☆☆☆